ہفت روزہ

# ولایت ٹائمز

WILAYAT TIMES

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:2☆شمارہ نمبر:38☆تاریخ:25جولائی تا31جولائی2016ء بمطابق19شوال تا25شوال1437ھ☆صفحات:8☆قیمت:5روپے


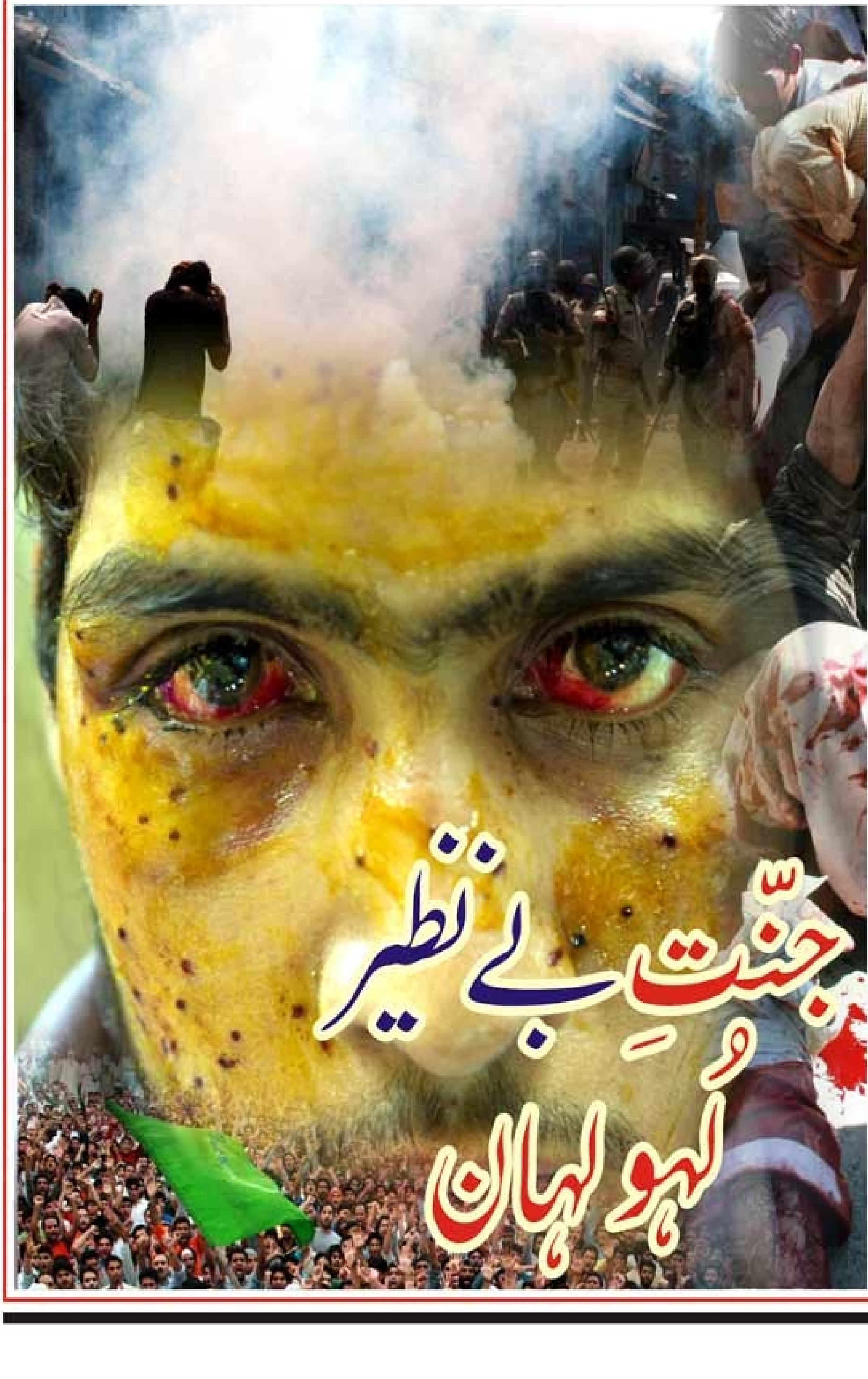

کشمیر مسئلہ عالم اسلام
۵

۵
آزاد فلسطینی ریاست کے قیام پرزور

نائیجریا کے جیل میں حالت تشویشناک
۵



www.wilayattimes.com

# اتحاد اُمت امام اُمت کا دیرینہ خواب!

تحریر: سید محمد علی شاہ الحسینی

کمال تک پہنچنے میں مختلف امور مؤثر ہیں۔ انسان کو خداوند عالم نے کمال کے لئے خلق کیا ہے اور یہ بھی بتلایا ہے کہ اس وصف سے کس طرح متصف ہو سکتا ہے۔ ان میں معرفت الٰہی میں اضافہ، تقویٰ و پرہیزگاری کو اپنا پیشہ کرنا، اپنی زندگی میں نظم و نسق قائم رکھنا، علمی میدان میں ارتقاء کے مراحل کو طے کرنا، خصوصی طور پر دینی علم کے حصول میں سرگرم رکھنا اور اس پر عمل کے ذریعے وارث انبیاء کا عنوان پانا **"العلماء ورثة الانبياء"** عرفان کے ذریعے کشف و شہود کے مرحلے تک رسائی پیدا کرنا اور کائنات کی ہر چیز کو قدرت الٰہی کے مظاہر سمجھنا، اپنی شناخت کے ذریعے رب کی شناخت حاصل کرنا **"من عرف نفسه فقد عرف ربه"**۔ اپنی زندگی میں ہر کام کو خدا کی خوشنودی کے لئے بجالانا **"من كان لله كان الله له"** اپنی جان، مال اور اولاد کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہنا شامل ہیں۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا آج کے اس خطرناک دور میں بھی ایسے اوصاف کے حامل افراد کا پایا جانا ممکن ہے؟ جواب اثبات میں ہے۔ ایسا ہونا نہ صرف ممکن ہے بلکہ موجودہ صدی میں ہی ہم اس کے مصداق اتم کی نشاندہی بھی کر سکتے ہیں۔ میرا مقصود ہے: بت شکن زمان، عارف بے مثل، مجتہد کل عالم جہان تشیع، وارث علم انبیاء، فیلسوف بے نظیر، سیاستدان یکتائے زمان، شجاعت کا پیکر، اخوت کا داعی، انقلاب شبیری کے پیغمبر اور صبر حسینی کے مصداق بارز، شجاعت حیدری کا عملی مظہر، حلم امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا زندہ مصداق، امام سجاد علیہ السلام کی عبادات کا احیاء گر، باقر العلوم کے منبع علمی کو دنیائے جہان تک منتقل کرنے والا اور صادق آل محمد (ع) کی پیروی میں ہزاروں شاگردوں کے مربی اور دوسرے ائمہ معصومین علیہم السلام کے اوصاف حمیدہ کو زمان حاضر میں عملی جامہ پہنا کے دنیا کو دکھانے والی عظیم شخصیت امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی ہے۔

آپ نے ہر میدان میں دنیا کے سامنے ایسا کردار متعارف کرایا، جس کا آج کے مادی دور میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ہم یہاں صرف مسلمانوں کے اتحاد کے حوالے سے آپ کے کردار کے چند گوشوں کی طرف اشارہ کرنے پر اکتفاء کریں گے۔ آپ نے صرف ایران کے مسلمانوں کو استعمار کے پلید ہاتھوں سے نجات نہیں دلائی بلکہ پوری عالم انسانیت کو بالعموم اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو بالخصوص خواب غفلت سے بیدار کیا۔ آپ نے ہر مرحلے پر مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش کی اور سامراجی عناصر کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بننے کی تلقین فرمائی۔ یوں آپ نے اپنی اس تحریک کو نجی عالم بشریت کے ظہور کے لئے ایک پیش خیمہ قرار دیا۔ آپ نے فرمایا: "ہمارے اس انقلاب کے آنے سے جو حقیقی انقلاب ہے اور اس میں احکام محمدی کا بیان ہے۔ اس کے ذریعے ہم دنیا پرستوں کے مظالم کا خاتمہ کریں گے اور خدا کی مدد سے نجی، مصلح کل، امام برحق، الامام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے راہ ہموار کریں گے"۔(۱)

وہ سپر طاقتیں جن کے سامنے ساری دنیا سر تسلیم خم ہے، امام خمینی نے دو ٹوک الفاظ میں ان کے دلفریب چہرے کے بدنما داغ کو پوری دنیا کے سامنے واضح کر دیا اور مسلمانوں کے دلوں میں امید کی ایک کرن روشن کر دی۔ آپ نے فرمایا: "ہمارا انقلاب ایران کی حد تک محدود نہیں بلکہ ایرانی قوم کا انقلاب عالم اسلام میں انقلاب کا نقطہ آغاز ہے، جو امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کے ذریعے پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ خداوند منان ان کے ظہور کو اسی عصر میں قرار دے کر ساری دنیا والوں اور مسلمانوں کو اپنے لطف و کرم میں شامل حال کرے۔(۲)

یقیناً آپ نے اسلامی اصولوں کو ایران کی سرزمین پر آزما کر دنیا کو دکھا دیا کہ اسلام ایک ایسا جامع دین ہے، جس میں ہر دور کے تقاضوں کے مطابق اصول و ضوابط موجود ہیں۔ آپ نے پورے عالم اسلام کو درس دیا کہ اسلام صرف چند اعمال و اذکار کے مجموعے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک جامع نظام حیات ہے۔ جس پر عمل کر کے مسلمان دونوں جہاں میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ جسے آپ نے عملی طور پر ثابت بھی کر دکھایا۔

ساری دنیا کے آزادی طلب انسانوں کو خمینی بت شکن کی اس تحریک سے سبق سیکھنا چاہئے اور سارے مسلمانوں کو اس نظام سے درس لے کر اسلامی اصولوں کو اپنے معاشرے میں عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئے۔ امام خمینی نے امریکہ اور اسرائیلی مشینری اور ان کے آلہ کاروں کو مخاطب کر کے فرمایا: "امریکہ برطانیہ سے بدتر اور برطانیہ امریکہ سے بدتر ہے اور سوویت یونین تو ان دونوں سے بھی بدتر ہے۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے کے مقابلے میں بدتر ہے اور ہر ایک دوسرے کے مقابلے میں پلید تر بھی ہے، لیکن اس کے باوجود ہمارا سارا سروکار ان خبیثوں اور امریکہ کے ساتھ ہے۔ امریکہ کا صدر جان لے اس مفہوم کو جان لے کہ وہ خود دنیا کا منفور ترین شخص ہے اور ہمارے نزدیک بھی ایسا ہی ہے۔ ہماری ساری مشکلات اسی امریکہ کی ایجاد کردہ ہیں۔ ہماری تمام تر مشکلات کا سبب بھی اسرائیل ہے اور اسرائیل خود امریکہ کی دین ہے۔(۳)

> **اسلام ہر قسم کی جدید ترین تہذیب و تمدن کی اجازت دیتا ہے، مگر یہ کہ اس سے اخلاقی مفاسد پیدا ہوتے ہوں اور عفت کے منافی ہو۔ اسلام نے صرف ان چیزوں کی مخالفت کی ہے جو ملت کے لئے نقصان دہ ہوں اور ان چیزوں کی حمایت کی ہے جو ملت کے مصالح پر مشتمل ہوں۔**

اسی خطاب میں آپ نے مسلمانوں کی تمام مشکلات کا سبب امریکہ اور اسرائیل کو قرار دیتے ہوئے یوں فرمایا: "دنیا جان لے کہ ایرانی قوم اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو جن جن مشکلات کا سامنا ہے وہ سب غیروں کی جانب سے ہیں، یعنی یہ سب کچھ امریکہ، اسرائیل اور ان کے حواریوں کے ہاتھوں ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امت مسلمہ ان غیروں سے بالعموم اور امریکہ سے بالخصوص متنفر ہے۔ امریکہ ہی اسرائیل اور ان کے ہمراہیوں کا معاون ہے۔ امریکہ ہی ہے جو اسرائیل کو طاقت فراہم کرتا ہے تاکہ اس طاقت کے بل بوتے پر وہ عرب کے مسلمانوں کو بے گھر کرے"۔(۴)

آپ نے مسلمانوں کو اپنی تہذیب یاد دلا کر مغربی تہذیب پر خط بطلان کھینچا: "اسلام جدید ترین تہذیبوں کا حامل ہے اور اسلامی حکومت کسی حوالے سے بھی جدید تہذیب و تمدن کا مخالف نہیں۔ اسلام خود پوری دنیا میں سب سے عظیم تمدن کا سنگ بنیاد رکھنے والا ہے۔ پس جو بھی ملک اسلامی قوانین پر مکمل عمل پیرا ہوگا تب وہ پوری دنیا کا پیشرفتہ ترین ملک ہوگا"۔(۵)

"اسلام ہر قسم کی جدید ترین تہذیب و تمدن کی اجازت دیتا ہے، مگر یہ کہ اس سے اخلاقی مفاسد پیدا ہوتے ہوں اور عفت کے منافی ہو۔ اسلام نے صرف ان چیزوں کی مخالفت کی ہے جو ملت کے لئے نقصان دہ ہوں اور ان چیزوں کی حمایت کی ہے جو ملت کے مصالح پر مشتمل ہوں"۔(۶)

"وہ چیزیں جو آپ سمجھتے ہیں کہ تہذیب و تمدن ہے۔ درواقع وہ تہذیب و تمدن نہیں بلکہ یہ صرف ایک وہم و گمان ہے۔ اگر اس پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ تہذیب و تمدن نہیں بلکہ درندگی سے زیادہ نزدیک تر ہے کیونکہ وہ جتنے بھی جدید اسلحے بناتے ہیں، وہ سب اپنے جیسے ہی انسانوں کے قتل عام کی خاطر ہیں۔ حقیقی تہذیب و تمدن اور حقیقی آزادی دونوں اسلام کے ہاں ہیں"۔(۷)

"ان کی (مغربیوں) کی مادی ترقی کے ہم مخالف نہیں اور نہ ہی ہمارا اس پر کوئی اعتراض ہے۔ انھوں نے مادی دنیا میں تو بہت ترقی کی ہے لیکن ہمارا اعتراض صرف اس مورد میں ہے کہ ہم اپنے آداب و قوانین اور روش زندگی کو بھی ان سے ہی لینا چاہتے ہیں، جبکہ تہذیب کے اعتبار سے وہ ہم سے بہت پیچھے ہیں۔ انسانوں کے خون بہانے والے آلات بنانے کے میدان میں وہ آگے ہیں۔ انھوں نے ایسے آلات بنائے ہیں جس سے لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے اور پوری دنیا میں آگ لگائی جاتی ہے۔ اگر اسی کا نام حقیقی تمدن ہے تو ساری دنیا والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ وہ مکتب جو ہر ملک کی اصلاح اور اس کے تمدن اور حقیقی آزادی و استقلال کا ضامن ہے وہ مکتب انسانیت ہے"۔(۸)

آپ نے تمام مسلمانوں کو اسلام کے پرچم تلے جمع ہونے کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: "میں امید رکھتا ہوں کہ موجودہ صدی کے سارے مسلمان اپنی مشکلات اور ان کے اسباب کا خوب ادراک کریں گے اور ہر حوالے سے اپنے درمیان اتفاق و اتحاد قائم کریں گے اور اسلام پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے عظیم پرچم کے سائے تلے جمع ہو کر استعمار کی ہر قید و بند سے نجات حاصل کریں گے۔ اس صدی کے مسلمانوں نے اپنی جان فرسا مشکلات کا ادراک کیا ہے اور شیطان بزرگ (بڑے شیطان یعنی امریکہ) سے مختلف قسم کی مشکلات اور چاپلوسی اور قتل و غارت گری کے علاوہ کچھ نہیں پایا۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ آپس میں قلبی لگاؤ، خدائے باعظمت اور اسلام پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے لئے کوئی راہ حل تلاش کیا جائے۔ اس کے لئے لائحہ عمل یہ ہے کہ تمام اسلامی ممالک کے دردمند حکمران اور عوام مل کر اپنی ثقافت اور حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے مغربی ممالک پر انحصار ختم کریں اور وحی الٰہی سے منسلک اسلامی تہذیب کو فروغ دیں۔ حقیقی اسلامی ثقافت کا خود ادراک کرنے کے بعد دوسروں تک بھی منتقل کریں"۔(۹)

آپ نے انقلاب اسلامی کی سالگرہ کی مناسبت سے فرمایا: "ہم پوری دنیا کے غیروں کے تحت تسلط تمام مسلمانوں کی آزادی اور استقلال کی خاطر مکمل ان کے ساتھ تعاون کا اعلان کرتے ہیں اور صراحت کے ساتھ انھیں یہ بھی تلقین کرتے ہیں کہ یہ حق لینا تمہارا فریضہ ہے۔ انھیں چاہئے کہ ان طاقتوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور ان کی غلامی کی زنجیروں کو توڑ ڈالیں۔ میں نے کئی بار یقین دہانی کرائی ہے اور اب پھر آگاہ کرتا ہوں کہ اگر مشرق کے مظلومین اور افریقی اپنے قدموں پر کھڑے نہ ہوئے تو وہ ہمیشہ مشکلات میں پھنسے رہیں گے"۔(۱۰)

"آج اگر مختلف طبقوں اور قوموں سے تعلق رکھنے والے، دینی علماء، اہل قلم، روشن فکر اور سرکردہ افراد ہر جگہ سے اٹھ نہ کھڑے ہوں اور مسلمانوں کو بیدار کر کے ستم زدہ قوموں کی فریاد کو نہ پہنچیں تو ان کا ملک ہر لحاظ سے تباہی کے دہانے کی طرف بڑھتا چلا جائے گا اور مشرق سے تعلق رکھنے والے غارت گر ملحدین اور ان سے بھی بدتر مغربی ملحدین ان کی شہ رگ حیات کو ہی کاٹ کر ان کی عزت نفس اور کرامت انسانی کو بھی پامال کر دیں گے"۔(۱۱)

خدا ہم سب کو امام خمینی کی سیرت کو اپناتے ہوئے مہدی برحق، عزیز زہراء اور ظلم و جور کو عدل و انصاف میں بدلنے والی عظیم ہستی: امام زمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور کی راہ ہموار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

**فہرست منابع:** 1۔ عصر امام خمینی۔ میر احمد رضا حاجتی، ص 242۔ ناقل۔ دو ماہیہ آفتاب۔ سال ہشتم۔ شمارہ چہل و چہار۔ اردیبہشت، خرداد۔ 2۔ ایضاً۔ ص: 243۔ ناقل ایضاً۔ (ترجمہ: خود محقق)۔ 3۔ زندگی نامہ امام خمینی (از تولد تا رحلت۔ دکتر حمید انصاری) ص 54۔ 4۔ ناشر: معاونت فرہنگی ستاد بزرگداشت حضرت امام خمینی۔ تاریخ نشر 1389۔ (ترجمہ: ایضاً)۔ 5۔ ایضاً۔ 6۔ صحیفہ نور۔ جلد چہارم۔ ص 221۔ ناقل: دو ماہیہ آفاق: ص 98۔ سال ہشتم۔ شمارہ چہل و چہار۔ اردیبہشت، خرداد۔ (ترجمہ: ایضاً)۔ 7۔ صحیفہ نور۔ جلد پنجم۔ ص 263۔ ناقل: ایضاً (ترجمہ: ایضاً)۔ 8۔ صحیفہ نور۔ جلد ہشتم۔ ص 309۔ ناقل: ایضاً۔ (ترجمہ: ایضاً)۔ 9۔ صحیفہ نور۔ جلد پنجم۔ ص 82۔ ناقل ایضاً۔ (ترجمہ: ایضاً)۔ 10۔ دو ماہیہ آفاق۔ ص: 3۔ سال ہشتم۔ شمارہ چہل و چہار۔ اردیبہشت، خرداد۔ (ترجمہ: ایضاً)۔ 11۔ صحیفہ امام۔ جلد 19۔ ص: 344 ناقل: مجلہ آفاق۔ ص 44۔ سال ہشتم۔ شمارہ چہل و چہار۔ اردیبہشت، خرداد۔ (ترجمہ: ایضاً)۔۔۔ (بشکریہ عالمی نیوز نور)

# جنّتِ بے نظیر لہو لہان

**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**

ازقلم: سید ماجد رضوی

جہاں وادی گلپوش اپنے حسین وجمیل قدرتی مناظر، آبشاروں، لالہ زاروں اور کوہساروں کی وجہ سے جنت بے نظیر کا درجہ رکھتی ہے اور نہ صرف روحانیت کی آماجگاہ رہی ہے بلکہ علم وادب وفنون لطیفہ کا ایک لاثانی گہوارہ بھی رہی ہے اپنی اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے یہ سرزمین بلند پایہ دانشوروں، مورخوں، مفکروں، فلسفیوں، بزرگوں اور صوفیائے کرام کو جنم دے کر اپنی معنوی ذوق وجمال کو دوچند کر رہی ہے۔ جنت الفردوس وادی گلپوش دنیا میں اپنا الگ مقام رکھتی ہے۔

**بقول شاعر!**

اگر فردوس بروئے زمین است
ہمیں است ہمیں است ہمیں است

دائرہ فکر کو کھول کر جب تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے 1947ء تک جموں وکشمیر ایک الگ ملک رہ چکا ہے جب قبائلیوں نے حملہ کیا تو یہاں کے ذی حس وباشعور حضرات نے اپنی فوجی قوت کو مد نظر رکھ کر ایک حکمت عملی کے تحت بھارت سے فوجی مدد مانگی تا کہ اس ملک کو قبائلیوں سے بچایا جا سکے۔ قبائلیوں کے نکلنے کے بعد بھارت نے اپنے جابرانہ قدم جمانے کے لئے لوگوں کو فریب دیتے ہوئے رفتہ رفتہ جموں وکشمیر کو مادی نگاہ سے دیکھ کر اس ملک کو ملک کے بجائے ایک ریاست کے طور پر دنیا کو دکھانے کی کوشش کی اور کر رہا ہے کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے لیکن حق کو باطل کے اصولوں پے جتنا چھپایا جائے اتنا ہی ابھر کو سامنے آجاتا ہے۔ تنازعہ کشمیر سورج کی طرح چمک رہا ہے جن کو سورج نہیں دکھتا ہے وہ مثل چمگادڑ ہیں۔ بھارت رفتہ رفتہ یہاں کے لوگوں کو مکارانہ اور منافقانہ پالیسیوں کے تحت فریب دیتا رہا اور یہاں انتخابات کرا کے اپنے کٹھ پتلی حکمران منتخب کئے تاہم یہ روایت بدستور جاری ہیں۔ ہمیں اس بات کا بخوبی علم ہونا

> آج تک نام نہاد (UNO) میں بہت سی قرار دادیں بخاطر کشمیر پاس ہوئی ہے لیکن کسی قرار داد کو عملی جامہ نہ پہنایا گیا اگر یہ کہا جائیے کہ (UNO) نے آج تک صرف مسئلے پیدا کئے بلکہ مسئلہ حل نہ کیا تو بے جا نہ ہوگا۔ بقولِ امام المُسلمین بانی اسلامی جمہوریہ ایران امام خُمینیؒ (UNO) شیطانِ بزرگوں کا گھر ہیں ان سے مُسلمان مُمالک اپنے مسائل کے حل کی تلاش کی اُمید نہ رکھیں بلکہ اتحادِ بینُ المسلمین کو عملی جامہ پہنا کر اور " حبل اللہ " کو مضبوتی سے پکڑ کر خُوداُمتِ مُسلمہ کے مسائل حل کریں۔ امام خُمینیؒ نے تنازعہ کشمیر کا حل 1965ء میں قبل از ایرانی انقلاب پیش کیا

چاہئے کہ جواہر لال نہرو نے سرینگر کے قلب لال چوک میں اپنی تقریر کے دوران کہا تھا کہ رائے شماری کر کے مسئلہ کشمیر کو حل کیا جائے گا لیکن وہ وعدہ وعدہ ہی رہ گیا اس بات کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بھارت کی کشمیر کے خاطر پالیسی کیا ہے آج تک کشمیری اپنے حق کے خاطر جدوجہد کرتے آرہے ہیں کہ ہمیں اپنا چھینا ہوا حق واپس دیا جائے لیکن جب انسان کی آنکھوں پہ نفس امارہ کا پردہ پڑ جاتا ہے اور اقتدار کی ہوس مٹنے کا نام نہیں لیتی ہے پھر جابروں کو انسانیت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا ہے وہ صرف وادی گل پوش جسکو خدا وند عالم نے نعمتوں سے نوازا ہیں مادی نگاہ سے دیکھتے ہے پھر ایسے جرائیم انجام دیتے ہیں کہ ابلیس کا سر جھک جاتا ہے اگر آج کشمیر کے حالات کو دیکھا جائے تو جب سے بھارت نے فریبانہ ومنافقانہ پالیسی اختیار کی ہوئی ہے وادی گل پوش جنت بے نظیر لہولہان ہیں۔ مظلوم کشمیریوں نے اپنے حق کے خاطر 1931ء سے لے کر آج تک لاکھوں قربانیاں دی ہیں اپنا گھر، سہارا اس مقصد عظیم کے لئے قربان کئے کہ مظلوم کشمیر کا

رنج رہے ہونگے اور اپنی اُمت کی یہ حالت دیکھ کر قبر مطہر میں اُمتی اُمتی کی فریادیں کرتے ہونگے کیا یہ میری وہی اُمت ہیں جسکے لئے میں نے اتنی تکلیفیں برداشت کی جو تمام انبیاء علیہم السلام کو پیش آئیں وہ سارے تکلیفیں مجھ میں اکٹھیں ہوئی اپنا خاندان اور صحابہ کرام قربان کیا تا کہ میری اُمت گمراہ نہ ہو سکے۔ کیا نام نہاد مسلمان ممالک نہیں دیکھ رہے ہیں کہ اُمتِ حضرت محمد مصطفیٰ پہ ہر جگہ ظلم وستم جاری ہیں، ہر جگہ مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے نام نہاد مسلمانوں کے کا اندرون طاغوت سے ملا ہوا ہیں اور بظاہر مسلمان دکھتے ہیں قرآن مجید کی نگاہ میں ایسے مسلمانوں کو منافقین کہا گیا (سورہ نمبر منافقون 63) یا وہ ابھی بھی خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اشکوں سے لبریز آنکھیں، زخموں سے چھلنی جگر، رستی زہر، گھوٹتی یادوں کی ایک مسلسل تصویر، مظلومان جہاں مسلمانوں سے مدد کی التجا کرتے ہیں اور مسلمان عالم اپنے اقتدار کی ہوس میں پڑے ہوئے ہیں اپنے عالی شان محلوں میں ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں مظلوم

سہارا بن کر اس جدوجہد کو آگے بڑھاتے رہے اس اُمید کے ساتھ ہمارا لوٹا ہوا وطن عزیز پھر سے آباد ہو جائیں۔ آج تک نام نہاد (UNO) میں بہت سی قرار دادیں بخاطر کشمیر پاس ہوئی ہے لیکن کسی قرار داد کو عملی جامہ نہ پہنایا گیا اگر یہ کہا جائے کہ (UNO) نے آج تک صرف مسئلے پیدا کئے بلکہ مسئلہ حل نہ کیا تو بے جا نہ ہوگا۔ بقول امام المسلمین بانی اسلامی جمہوریہ ایران امام خمینیؒ (UNO) شیطان بزرگوں کا گھر ہیں ان سے مُسلمان مُمالک اپنے مسائل کے حل کی تلاش کی اُمید نہ رکھیں بلکہ اتحاد بین المسلمین کو عملی جامہ پہنا کر اور " حبل اللہ " کو مضبوتی سے پکڑ کر خود اُمت مسلمہ کے مسائل حل کریں چاہئے وہ مسئلہ فلسطین ہو مسئلہ کشمیر یا اور کوئی مسئلہ امام خمینیؒ نے تنازعہ کشمیر کا 1965ء میں قبل از ایرانی انقلاب جب وہ حوزہ علمیہ قم میں درس وتدریس کے کام میں مشغول تھے فرمایا۔

**" اگر توحید کلمہ کنید چطور هندی بدبخت می تواند کشمیر عزیز را از ما بگیرد و از مسلمین بگیرد و هیچ کاری بر نه آید "**

ترجمہ: " اگر آپ کلمہ توحید کو اپنا شعار بنا لیتے تو ممکن نہیں تھا بدبخت بھارت ہمارے عزیز کشمیر کو ہم مسلمانوں سے چھین لیتے اور مسلمان عالم کچھ نہ کر پاتے " ( امام خمینیؒ 1965ء )

مسئلہ کشمیر بعد از فلسطین عالم اسلام کا ایک اہم مسئلہ ہے اسکو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا یہ مسئلہ عالم انسانیت کا مسئلہ ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ اگر آج مسلمان عالم بالخصوص ملت کشمیر متحد ہے اور ایک شعار کا انتخاب کرتے اُمت مسلمہ کے تمام مسائل بشمول مسئلہ کشمیر بھی خود بخود حل ہو چکے ہوتیں۔ خانہ شیطان بزرگ UNO کے بجائے مسلمان عالم نے متحد ہو کر تمام مسائل حل کئے ہوتے اس وقت پورے عالم میں مسلمانوں کا خون حیوانوں سے سستا نہیں ہوتا۔ ہمارے مسلمان ممالک ویران نہیں کئے جاتے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی قبر مبارک میں بے چین ہونگے فریاد

جائیں تو جائیں کہاں۔۔۔۔؟ اے زمانہ تیرا کیا بگڑ جاتا اگر تو ہر دور میں محسن انسانیت مظلوموں کی داد سننے والا انصاف دینے والا جابر وغاصب سے حق دلانے والا عطا کر دیا کرتا۔ حکومتوں کی آتشیں انتقام جب بستیوں کو جلا کر خاک کر دینا چاہتی ہیں تو ضرور یاد آتا ہے جس نے خود اپنے سے پہلے قاتل کو جام شیر پلا دیا تھا درد بھری آواز پُرنم آنکھیں وسر اطہر سے خون ٹپکتے ہوئے کہتا ہے " ظالم کے دشمن اور مظلوم کے حامی بن جاؤ " (امام علیؑ) اور جب اقتصادی، سیاسی، ظلم کے شکنجوں میں انسانی آزادی کا دم گھٹنے لگتا ہے تو محسن انسانیت کے الفاظ کانوں سے ٹکراتے ہیں " کسی کو غلام نہ بناؤ سب تمہارے طرح اللہ کے بندے ہیں " اور جب نسلی اور مذہبی تعصب قتل وغارت گری کا بازار گرم کرتی ہیں تو رحمت اللعالمین کی درد میں ڈوبی ہوئی صدا فضاؤں میں گونجتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں " ہر انسان خلقت میں تمہارا بھائی ہیں " اور جب ستم کش مظلوم عالمی عدالتوں کے دروازے سے مایوں لوٹتے ہیں تو ضمیر انسانی کی گہرائیوں سے کوئی ہمدرد انسانیت پکارتا ہے " خدا کی قسم۔ ظالم سے مظلوم کا حق وصول کر کے رہوں گا ظالم کی ناک میں نکیل ڈال کے کھینچتا ہوا حق کے چشمے تک لاؤں گا چاہیے اس سے کتنا ہی ناگوار ہو۔ اور جب ظلم کی انتہا ہو جاتی ہے کوئی درد انسانیت رکھنے والا خون میں لت پت زخموں و تیروں سے بدن کو پارہ پارہ کئے جانے والے سید الشہداؑ کی درد بھری صدا فضاؤں میں گونجتی ہیں " ظالم کے خلاف جتنی دیر سے اٹھو گے اتنی ہی قربانیاں دینی پڑیں گی " درد مظلومین رکھنے والا صادق آل محمدؑ نالہ وفریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں " کل یوم عاشورا کل ارض کربلا " یعنی ہر دن عاشورہ ہے ہر زمین کربلا ہے جس دن ظلم کے خلاف آواز بلند کرو گے روز عاشورہ ہے اور جہاں بھی کرو گے زمین کربلا ہے چاہے دنیا کے کسی بھی گوشے میں ظلم ہو رہا ہو آواز بلند کرو کیونکہ۔۔۔۔۔؟ مظلوم کی آہ سے عرش لرزتا ہے اس دور میں درد انسانیت رکھنے والا بشر فقیری میں زندگی بسر کرنے والا ایک بازو رہ اسلام میں دینے والا مسلمانوں کو خلوص ودرد بھری آواز سے پکارتا ہے " اے مسلمانوں آپ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ نہ صرف فلسطین، افغانستان، پاکستان، بحرین، عراق، شام، یمن اور برما وغیرہ میں ہو رہے خون خرابے کو بند کرنے کے لئے اپنا رول ادا کرے بلکہ تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے بھی سفارتی سرگرمیاں متحرک کریں آج تک کشمیری لوگوں نے کافی جان ومال عزت وآبرو کی قربانیاں دی ہیں لیکن مسلمان ممالک کو اس موقع پر خاموش تماشائی کا رول ادا نہیں کرنا چاہئے بلکہ تمام تر توجہ جموں وکشمیر پر مرکوز کر کے اس کا حل تلاش کرنے کے لئے بھارت پر زور دیں " ( امام خامنہ ای مدظلہ عالی 20/11/2010 ) پیغمبران الٰہیؑ، انبیاء واولیاء کرام کی ہمیشہ یہی جستجو رہی ہے کہ اُمتِ واحدہ کو تشکیل دیں توحید کے سائے میں تمام انسانوں کو اتحاد ویگانگیت کی راہ پر لانا انبیاء کا مشن رہا ہے اسی مشن کے خاطر خداوند عالم نے اپنے نمائندے بھیجیں تا کہ اس مشن کو مکمل کر سکے۔ بڑی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے مظلوم کشمیر میں قیادت کا فقدان ہیں لوگوں میں جذبہ حق بدرجہ اتم موجود ہیں کسی بھی قربانی سے آج تک دریغ نہیں کیا ان قربانیوں کو پائے تکمیل تک پہنچانے کے لئے اے راہ حق وحریت کے پاسداروں متحد ہو جاؤ قرآن کریم کی اس درد بھری آواز پہ لبیک کریں " واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا "

ایک ہو جاتے تو بن ہو جاتے خورشید مُبین
ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا فائدہ (علامہ اقبالؒ)

جب مقصد ایک ہے تو راستے الگ الگ کیوں۔۔۔۔؟ اگر متحد نہیں ہوتے تو ہم اس قرآنی آیات کو مذاق اُڑا رہے ہیں روز محشر خداوند عالم کے سامنے جواب دینا ہیں درد اُمت رکھنے والے حکیم الامت نے مسلمانوں کے حالات دیکھ کر اسطرح دل سے نکلتی درد بھری آواز میں فریاد دی۔۔۔۔۔

منفعت ایک ہیں اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبیؐ دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان ایک
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں
آہ! آج وہ کشمیر ہیں محکوم ومجبور وفقیر
کل جسے اہل نظر کہتے تھے ایران صغیر (علامہ اقبالؒ)

سُنا ہیں بہت سستا ہے خون اس وادی میں
اہل دانش کہتے ہیں جس سے جنت بے نظیر

(مقالہ نگار کشمیر یونیورسٹی کے طالب علم ہیں اور ماگام بڈگام سے تعلق رکھتے ہیں)

# مسئلہ کشمیر کو سیاسی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت، وزیر داخلہ ہند کا دورہ کشمیر فضول مشق: طارق حمید قرہ

سرینگر/راجناتھ سنگھ کے دورہ کشمیر کو ایک فضول مشق قرار دیتے ہوئے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر و ممبر پارلیمنٹ طارق حمید قرہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے بارے حکومت ہند کا اپروچ دوہرے معیار پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر ایک سیاسی مسئلہ ہے نہ کہ جائیداد کا معاملہ۔ پی ڈی پی سے وابستہ ممبر پارلیمنٹ نے اپنی پارٹی کی موجودہ سرکار کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انکشاف کیا کہ 2010 کے مقابلے میں رواں احتجاجی لہر کے دوران مہلک ہتھیاروں کا زیادہ استعمال کیا جارہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کیساتھ بات کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ طارق حمید قرہ کا کہنا تھا کہ حکومت ہند کا جموں وکشمیر کے حوالے سے اپروچ ہمیشہ غلط رہا ہے کیونکہ دلی والے کشمیر کو سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ عملاً جائیداد کا معاملہ مانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کشمیر میں کوئی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو دلی والے جاگ جاتے ہیں اور جتنا ان سے ہوسکتا ہے کشمیریوں پر سختیاں بھرتی جاتی ہیں جبکہ اسکے برعکس اگر شمال مشرقی ریاستوں یا ملک کی دوسری کسی ریاست میں لوگ سراپا احتجاج بنیں تو انکے خلاف طاقت کا کم سے کم استعمال کیا جاتا ہے۔ طارق حمید قرہ کا کہنا تھا کہ یہ بدقسمتی کا مقام ہے کہ حکومت ہند جموں وکشمیر کے حوالے سے ہمیشہ رد عمل کی پالیسی پر عمل پیرا رہی اور کبھی مثبت اقدامات نہیں اٹھائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی مختلف ریاستوں میں سیاسی اور انتظامی نوعیت کے چیلنج پیدا ہوجاتے ہیں تو حکومت ہند کا ایک اپروچ رہتا ہے لیکن جب ایسی ہی کوئی صورتحال جموں وکشمیر میں پیدا ہوتی ہے تو دوسرا اپروچ اپنایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں میں جمہوری اصولوں کی پاسداری کی جاتی ہے لیکن کشمیر میں جمہوریت کو پامال کیا جاتا ہے۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ دلی والوں کی یہ پالیسی رہی ہے کہ وہ کشمیر کو سیاسی مسئلہ ماننے کیلئے تیار نہیں بلکہ وہ اس کو جائیداد کا معاملہ مانتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں ممبر پارلیمنٹ طارق حمید قرہ کا کہنا تھا کہ جب تک دلی والوں کا کشمیر کے حوالے سے اپروچ دوہرے معیار پر مبنی رہے گا تب تک یہاں کے عوام کی طرف سے اٹھائی جانے والی آواز کو طاقت کے بل پر ہی دبانے کی کوشش کی جائیگی۔ موجودہ صورتحال کے تناظر میں طارق حمید قرہ نے کہا کہ حکومت ہند پھر ایک مرتبہ کشمیر میں پیدا ہوئی صورتحال کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہی ہے بلکہ ایسا تاثر دیا جارہا ہے کہ جیسے یہاں امن وامان کا بگڑنے کا معاملہ ہو۔ ایک اور سوال کے جواب میں طارق حمید قرہ نے کہا کہ یہ بات بڑی حیران کن ہے کہ 2010 کی ایجی ٹیشن کے دوران مظاہرین کے خلاف پیلٹ گن کا استعمال کیا گیا تو پی ڈی پی لیڈرشپ نے سڑکوں پر نکل کر مظاہرین کیخلاف ربر کی گولیاں استعمال کرنے کی مانگ کی لیکن وادی میں موجودہ احتجاجی لہر کے دوران سال 2010 سے کہیں زیادہ مہلک ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتظامیہ کے پاس موجودہ صورتحال سے موثر طور نپٹنے کی کوئی حکمت عملی یا پالیسی نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ سیکورٹی ایجنسیاں اپنی مرضی پر کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔

## سید علی گیلانی و میر واعظ عمر فاروق گرفتار، اسلام آباد چلو ناکام

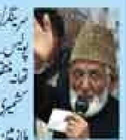

سرینگر/سیکورٹی حصار توڑ کر اسلام آباد چلو کی کوشش کے دوران پولیس نے سید علی گیلانی اور میر واعظ عمر فاروق کو گرفتار کرکے پولیس تھانہ منتقل کیا۔ گرفتاری سے قبل حریت (گ) چیئرمین نے کشمیری عوام کے عزم واستقلال کی سراہنا کرتے ہوئے ریاستی ملازمین سے احتجاجی پروگراموں پر عمل کرنے کی اپیل کی جبکہ حریت (ع) سربراہ نے کشمیر کی صورتحال پر بین الاقوامی برادری اور مہذب اقوام ممالک کی خاموشی کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ کشمیر بنیادی لحاظ سے ایک سیاسی مسئلہ ہے اور اس مسئلے کو حل کئے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔ مزاحمتی قائدین کی جانب سے اعلان شدہ مشترکہ پروگرام کے تحت حریت (گ) چیئرمین سید علی گیلانی اور حریت (ع) چیئرمین میر واعظ عمر فاروق سمیت دیگر کی خانہ نظر بندی اور کرفیو کی عدول کرتے ہوئے عیدگاہ سرینگر پہنچے جہاں بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے اور جلوس نکالنے کی کوشش کی۔

## کشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ نہیں بلکہ متنازعہ خطہ ہے/ پاکستانی وزارت خارجہ

اسلام آباد/پاکستانی وزارت خارجہ نے ہندوستانی کی طرف سے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دینے کے دعوی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ مسئلہ ہے جو ہندوستان کا اٹوٹ انگ نہیں ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے ہندوستانی کی طرف سے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دینے کے دعوی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ مسئلہ ہے جو ہندوستان کا اٹوٹ انگ نہیں ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کشمیر کو بھارت کے اٹوٹ انگ قرار دیے جانے کا دعوی مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جموں وکشمیر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ مسئلہ ہے لیکن بھارت نے کشمیر کے مظلوم عوام کی حق خودارادیت کو سلب کر رکھا ہے جس کا وعدہ اس کے بانی رہنماؤں نے کیا تھا۔ ترجمان نفیس زکریا کا کہنا تھا کہ کشمیر میں بھارت کے مظالم بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق، انسانیت کے تحفظ کے لیے قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی واضح خلاف ورزی ہے۔

## وادی کشمیر میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری

سرینگر/وادی کشمیر میں شبانہ احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ ہنوز جاری ہے جبکہ بلیک آوٹ کے مناظر بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اس سلسلے میں موصولہ تفصیلات کے مطابق شام ڈھلنے کے ساتھ ہی جہاں کرفیو، بندشوں اور سناٹا دودوں میں شبانہ احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، جو رات دیر گئے تک جاری رہتا ہے۔ شہر خاص میں دن کے اوقات سخت ترین کرفیو، بندشوں عائد رہنے کے باعث ہزاروں نفوس پر مشتمل آبادی گھروں میں محصور ہو کر رہ جاتی ہے۔ تاہم شام ڈھلنے کے ساتھ ہی جونہی فورسز پہرے کو ہٹایا جاتا ہے تو لوگ گھروں سے باہر آجاتے ہیں جس دوران لوگ اشیائے ضروریہ کی خریداری کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ اس دوران احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ اس وقت شروع ہوجاتا ہے کہ جب جگہ جگہ نوجوانوں کی ٹولیاں جمع ہوجاتی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق شہر خاص کے نوب بازار، نالہ مار روڈ، خانیار، مہاراج گنج، نواب بازار، نوہٹہ، جامع مسجد کدل، راجوری کدل، نورباغ، رعناواری، چھتہ بل، حبہ کدل، گوجوارہ، کاؤ ڈارہ، زینہ کدل سمیت دیگر علاقوں میں نوجوانوں کی ٹولیاں شام ڈھلنے کے ساتھ سڑکوں پر نمودار ہوجاتی ہے۔ نوجوانوں کی ٹولیاں احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے آزادی کے حق میں رات دیر گئے تک نعرہ بازی کرتے رہتے ہیں جبکہ اسی طرح کی صورتحال سیول لائنز کے علاقوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس دوران مساجد میں ملی ترانوں کی گونج بھی سنائی دیتی ہے۔ واضح رہے کہ پچھلے 17 دنوں سے اب تک 55 عام جاں بحق 3300 زخمی ہوئے ہیں جس میں کئی پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ احتجاجی کیلنڈر کو ناکام بنانے کیلئے سول و پولیس انتظامیہ کرفیو و قدغن کا سہارا لے رہی ہے۔

## منظم تشدد کے ذریعے کشمیر کو اقتصادی اور تعلیمی بدحالی کی طرف دھکیلا جارہا ہے/ وزیر اعلیٰ

کپواڑہ/وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کپواڑہ جاکر ان متاثرہ کنبوں سے ذاتی تعزیت کا اظہار کیا جن کے افراد خانہ موجودہ امن وقانون کی صورتحال میں جاں بحق ہوئے۔ ان کے ہمراہ سماجی بہبود کے وزیر سجاد غنی لون بھی تھے جبکہ گذشتہ کئی دنوں سے ضلع میں قیام پذیر دیہی ترقیات کے وزیر عبدالحق خان، ممبر پارلیمنٹ فیاض احمد میر اور ایم ایل اے کپواڑہ بشیر احمد بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "مجھے یہ دیکھ کر کافی دُکھ ہورہا ہے کہ تمام متاثرین سماج کے غریب سے غریب تر زمروں سے تعلق رکھتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے 8/جولائی سے ریاست میں امن وقانون کی صورتحال کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے زیاں اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر شدید رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں سے ملاقات کرکے انہیں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ امن وامان کی بحالی میں عوام کا تعاون طلب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے نوجوانوں، ان کے والدین اور ان کے کنبوں سے اپیل کی کہ وہ ریاستی سرکار کے امن کی بحالی کے اقدامات میں اپنا تعاون پیش کریں تاکہ ریاست کو اس صورتحال سے نکالا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کے نتیجے میں ریاست کو صرف تباہی کا شاخسانہ نہیں اٹھانا پڑا ہے بلکہ یتیموں اور بیواؤں کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی ہے جنہیں مشکل حالات سے گذرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر ہلاکتوں پر سیاست کرتے ہیں وہ حالات ٹھیک ہونے پر کبھی بھی متاثرہ کنبوں کی مدد کے لئے آگے نہیں آتے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جونہی ریاست کے حالات میں بہتری آنے لگتی ہے تب کئی اندرونی اور بیرونی طاقتیں ریاست میں حالات کو بگاڑنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی ریاست کی معیشت پروان چڑھنے لگتی ہے اور ریاست میں رواں سال کی طرح سیاحت پھلنے پھولنے لگتی ہے تو کئی خودغرض عناصر کشمیر کے حالات کو ابتر کرنے اور اس کی معیشت کو بگاڑنے کے لئے تشدد کی سازشیں رچتے ہیں جس سے ریاست کی معیشت بالخصوص سیاحت اور تعلیمی شعبے پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رپورٹوں کے مطابق کشمیر میں تعلیمی ہجرت کی خبریں آرہی ہیں جس کے نتیجے میں کئی کنبے اپنے بچوں کو کشمیر سے باہر تعلیم دلانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاست میں امن بحال ہوتا ہے تو نہ صرف سیاحت کو فروغ ملے گا بلکہ روزگار کے مواقع بھی دستیاب ہوں گے اور لوگ خوشحال زندگی بسر کر پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ خدانخواستہ اگر امن بحال نہیں ہوتا تو سب سے زیادہ خمیازہ عوام کو ہی بھگتنا پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے موجودہ صورتحال میں ضرورت مندوں کی مدد کرنے والے سماج کے مختلف طبقوں بالخصوص ڈاکٹروں، نیم طبی عملے، نرسوں، ایمبولنس ڈرائیوروں، کمیونٹی ریلیف آرگنائزیشنوں اور دیگر افراد کی کوششوں کی بھی سراہنا کی۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ کمار راجیو رنجن اور ضلع انتظامیہ کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

# مظلوم کشمیری عوام کا دفاع کرنا واجب شرعی ہے / آیت اللہ کعبی

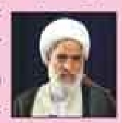

تہران/ ایران کے معروف عالم دین اور مجلس خبرگان رہبری کے ممبر آیت اللہ کعبی نے کشمیر کی مظلوم عوام کا دفاع کی حمایت میں اپنے بیان میں فرمایا کہ کشمیر کی مظلوم عوام کا دفاع کرنا واجب شرعی ہے۔ کشمیر کے مسلمان اسلامی انقلاب کے طرفدار ہیں اور اسلامی حکومت کو چاہیے کہ اس ضمن میں اپنے سفارتی سطح پر کشمیریوں کی مدد کریں۔

# کشمیری عوام کی حمایت اسلامی ممالک کی اہم ذمہ داری / ایرانی سنی عالم

تہران/ ایران کے معروف اہلسنت عالم دین اور مجلس خبرگان رہبری کے ممبر مولوی احمد سلامی نے اسلامی ممالک پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کو حل کرانے کیلئے اپنا اثر رسوخ استعمال کریں اور مظلوم کشمیریوں پر جاری ظلم کیخلاف آواز بلند کریں۔ انہوں نے حالیہ شہری ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار اور شہید ہوئے افراد کے حق میں دعا کی۔

# شامی عوام پانچویں سال بھی حج کی سعادت سے محروم

آل سعود کی ہٹ دھرمی کے سبب شامی عوام مسلسل پانچویں سال حج کی سعادت سے محروم رہیں گے۔ شام میں حج کے امور سے متعلق محکمے کے مطابق سعودی حکومت نے اس سال بھی سیکڑوں شامی باشندوں کو مناسک حج کی ادائیگی سے روکدیا ہے۔ حج کے امور کے نگراں ادارے نے اس سلسلے میں جاری ہونے والے اپنے ایک باضابطہ بیان میں کہا ہے کہ مناسک حج کا انتظام کرنے والوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ حجاج بیت اللہ اور زائرین روضہ رسول کی خدمت کریں اور فریضہ حج کی ادائیگی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں۔ شام کے حج مشن کے مطابق آل سعود کے دربار سے وابستہ وہابی فکر کی حامل سعودی وزارت حج، شام کے محکمہ اوقاف کے ساتھ بات چیت اور معاہدے پر دستخط کرنے سے اب تک گریزاں رہی ہے۔ شام کے حج مشن کے مطابق آل سعود کا یہ اقدام مناسک حج کے سلسلے میں تمام معاہدوں اور وعدوں کے منافی ہے، شام کے عوام عرصہ پانچ سال سے فریضہ حج کی ادائیگی سے محروم ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سعودی حکومت فریضہ حج کے سلسلے میں دیگر ملکوں کے برخلاف شام کے ساتھ کسی قسم کا معاہدہ کرنے پر تیار نہیں ہے۔ آل سعود نے ذاتی مخاصمت اور اپنے مغربی آقاؤں کو خوش کرنے کے مقصد سے ایرانی حجاج کو بھی فریضہ حج کی ادائیگی سے محروم کردیا ہے۔

# روس کے صدر کا آزاد فلسطینی ریاست کے قیام پر زور

ماسکو/ روس کے صدر ولادی میر پوتن نے دارالحکومت بیت المقدس کے ساتھ آزاد فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دیا ہے۔ صدر ولادی میر پوتن نے موریطانیہ میں جاری عرب سربراہی اجلاس کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ روس، دارالحکومت بیت المقدس کے ساتھ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا حامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کی موجودہ صورتحال ناقابل قبول ہے اور ان کا ملک بحران کے حل کے لیے ماحول سازگار بنائے جانے کا خواہاں ہے۔ روسی صدر نے کہا کہ ماسکو مشرق وسطی کے بحران کے حل کے لیے دو جانبہ اور چند جانبہ کوششوں کے آغاز کا ارادہ رکھتا ہے۔ صدر ولادی میر پوتن کا کہنا تھا کہ پچھلے کئی برس سے مشرق وسطی کے بعض ملکوں میں حکومتوں کے زوال نیز اقتصادی اور سماجی مشکلات میں شدت کے ساتھ ساتھ انتہاپسندی میں اضافے کا مشاہدہ کیا جارہا ہے۔ روسی صدر نے یہ بات زور دیکر کہی کہ ان کا ملک خطے میں جاری عالمی دہشت گردی کے سدباب کے لیے عرب لیگ کے ساتھ تعاون کے لیے بھی تیار ہے۔

# اسرائیلی جارحیت دہشتگردی کے فروغ کا سبب / برطانوی رہنما

لندن/ نیوز نور/ برطانیہ میں لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی رکن نے دارالامراء میں تقریر کرتے ہوئے صیہونی حکومت کے جارحانہ طرز عمل کو دہشتگردی اور انتہا پسندی کے فروغ کا اصلی سبب قرار دیا ہے۔ برطانوی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی رکن "جینیفر ٹینگ" نے ہاؤس آف لارڈز میں تقریر کے دوران نہتے فلسطینی بچوں پر اسرائیلی فوجیوں کے حالیہ حملوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کے ساتھ اسرائیلیوں کا رویہ دہشتگردی اور انتہاپسندی بڑھنے کا اصلی سبب ہے۔ انہوں نے صیہونی حکومت کی تشدد پسندانہ پالیسی کے مقابل فلسطینی بچوں کے دفاعی ردعمل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی بچوں کو ردعمل ظاہر کرنے کے لیے تربیت لینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کے چاروں طرف بیرحمی پھیلی ہوئی ہے اور ان کے والدین کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا جاتا ہے۔ ہاؤس آف لارڈز کی رکن جینیفر ٹینگ نے مزید کہا کہ اسرائیلی ہر روز فلسطینیوں کے گھروں اور کھیتوں کو تباہ کررہے ہیں۔

# نائجیریا کی جیل میں شیخ ابراہیم زکزکی کی حالت انتہائی تشویشناک: فرزند کا خط میں انکشاف

ابوجا/ نائجیریائی اسلامی تحریک کے سربراہ آیت اللہ شیخ زکزکی کے فرزند نے ایک کھلے خط میں لکھا ہے کہ ان کے والد کی جسمانی حالت خراب ہونے کے باوجود بھی انہیں کسی قسم کی طبی سہولت فراہم نہیں کی جارہی ہے۔ عالمی اردو خبررساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق نائجیریائی اسلامی تحریک کے سربراہ آیت اللہ شیخ زکزکی کے فرزند "شیخ ابراہیم" نے ایک کھلے خط میں لکھا ہے کہ ان کے والد کی جسمانی حالت خراب ہونے کے باوجود بھی انہیں کسی قسم کی طبی سہولت فراہم نہیں کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چہرے سے مفلوج اور ایک آنکھ کی بینائی سے محروم ہونے کے باوجود انہیں بے جا الزامات کے تحت قید میں رکھا ہوا ہے اور ان کے وکیل کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ شیخ ابراہیم نے کہا کہ نائجیریائی فوج نے ان کے تین سگے بھائیوں، پھوپی اور کئی قریبی عزیزوں سمیت ایک ہزار سے زیادہ افراد کو شہید کرکے اجتماعی قبروں میں دفن کردیا ہے۔ یاد رہے کہ نائجیریائی فوج نے گزشتہ سال دسمبر کے دوسرے ہفتے میں تحریک اسلامی کے کارکنوں کے ایک مذہبی اجتماع پر حملہ کرکے لوگوں کو گولیوں سے بھون ڈالا جس کے نتیجے میں حکومت کے بقول تین سو سینتالیس افراد جاں بحق ہوئے جبکہ تحریک اسلامی کا کہنا ہے کہ فوج کے اس حملے میں کم ازکم ایک ہزار افراد شہید اور سیکڑوں کی تعداد میں زخمی ہوگئے تھے۔

# ایرانی مجلس کا کشمیری مسلمانوں کے حقوق کی پامالی پر ہندوستان کو انتباہ

تہران/ مجلس شورائے اسلامی کے "ولایت" سے موسوم پارلیمانی دھڑے کے رکن محمد حسین قربانی نے اپنے ایک بیان میں حکومت ہندوستان کو متنبہ کیا ہے کہ وہ کشمیر کے مظلوم عوام کے حقوق کو پامال کرنے سے دستبردار ہوجائے۔ محمد حسین قربانی نے ہمارے نمائندے کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم کشمیر کے مظلوم عوام کے خلاف روز افزوں غیر انسانی اقدامات کا مشاہدہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے مظلوم عوام اپنے تشخص کی بحالی اور اپنے وطن میں اسلامی قوانین کا نفاذ چاہتے ہیں۔ محمد حسین قربانی نے کہا کہ عالم اسلام کو کشمیر میں پیش آنے والے واقعات پر خاموش نہیں رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حکومت آمروں کے انجام سے عبرت حاصل کرے اور اس بات کی اجازت دے کہ کشمیر کے مظلوم عوام اپنے ابتدائی ترین حقوق کو حاصل کرسکیں۔ محمد حسین قربانی نے کہا کہ مجلس شورای اسلامی ایران کشمیر میں پیش آنے والے واقعات اور اس خطے کے مظلوم عوام کیساتھ کی جانے والی زیادتیوں کی مذمت کرتی ہے۔

# قرآنی تعلیمات عالم انسانیت کی نجات اور بچاؤ کا واحد ذریعہ: آیت اللہ مصباح یزدی

تہران/ نیوز نور/ اسلامی جمہوریہ ایران کے ایک نامور عالم دین نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کا ادراک کرکے ہی عالم انسانیت کو بچایا جاسکتا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے نامور عالم دین "آیت اللہ مصباح یزدی" نے مسلمانوں کو قرآنی تعلیمات پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قرآنی تعلیمات کا ادراک کرکے ہی عالم انسانیت کو بچایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنسی مسائل پر مبنی قرآنی آیات کو آج تک تاریخ نے کبھی بھی غلط ثابت نہیں کیا جاسکا ہے۔ انہوں نے دانشوروں اور اشرافیہ پر قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ قرآن جیسی الٰہی کتاب کا مطالعہ کئے بغیر سائنسی علوم میں پیشرفت حاصل نہیں کرسکتے ہیں۔ موصوف عالم دین نے کہا کہ قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جو سائنسی، انسانی اور کئی دوسرے علوم سے بھری پڑی ہے جسے بنی نوع انسان ہمیشہ استفادہ حاصل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید مسلمانوں کی ایک ایسی متبرک کتاب ہے جو عصر حاضر کے مسائل کا سامنا کرنے کیلئے ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ آیت اللہ مصباح یزدی نے مزید کہا کہ قرآن مجید ایک ایسی الٰہی کتاب ہے جس کی حقیقتوں کو حضرت محمد (ص) اور اہلبیت (ع) نے بیان کیا ہے اور یہی کتاب تا ابد بنی نوع انسان کی نجات اور بچاؤ کا واحد ذریعہ ہے۔

# KASHMIR
## LIST OF SLAIN VICTIMS

1 Ashraf Ahmad Dar of Halpora Kokernag turmoil
2 Shahid Hamid Margay of Larnoo Kokernag
3 Danish Ayoub Shah of Achabal
4 Sajjad Ahmad Thokar of Utroosa Achabal
5 Saqib Manzoor of Khundru Achabal
6 Aqib Manzoor of Khundru Achabal
7 Habibullah Malla of Brenti Achabal
8 Aamir Khan of Batapora Verinag
9 Mashooq Ahmad Rather of Kund Qazigund
10 Safeer Bhat of Sarigam Aishmuqam
11 Aijaz Thokur of Siligam Aishmuqam
12 Imtiyaz Mandoo of Nandpora Anantnag
13 Bilal Shah of Dooru Anantnag
14 Haseeb Ganai of Khanabal Anantnag
15 Mushtaq Dar of Ujroo, Dooru Anantnag
16 Javed Ahmad of Anantnag
17 Hilal Ahmad of Harnag, Anantnag
18 Showkat Ahmad of Hassanpora Bijbehara
19 Jahangir Ganai of Hassanpora Bijbehara
20 Abdul Majeed Mochi of Arwani Bijbehara
21 Zubair Khanday of Kolepora Qaimoh Kulgam
22 Yasmina Rehman of Damhal Kulgam
23 Rashid Kumhar of Damhal, Kulgam
24 Feroz Mir of Begummilo Kulgam
25 Khursheed Mir of Harwat Kulgam
26 Javaid Ahmad Lone of Khudwani Kulgam
27 Mushtaq Ahmed Dar of Hawoora Mishpora Kulgam
28 Muzaffar Hussain Bhat of Kigam Shopian
29 Aazad Thokar of Pudsoo Shopian
30 Jahgangir Pandit of Trenz Shopian
31 Muneer Pandit of Trenz Shopian
32 Shahid Gulzar of Zainapora Shopian
33 Bilal Shan of Zawoora Shopian
34 Altaf Rather of Rajpora Pulwama
35 Irfan Malik of Warwan Pulwama
36 Fayaz Waza of Nikloora Pulwama
37 Zahoor Ahmad Mantoo of Kakapora Pulwama
38 Shabir Mir of Tengpora Bund Srinagar
39 Sheikh Zahoor of Warsoo Kupwara
40 Asif Gulzar Bhat of Chitragam, Shopian
41 Mushtaq Ahmed Ganie of Kalaroos, Kuwpara
42 Sayar Ahmad Kumar of Chitragam village of Shopian.
43 Bilal Ahmed Parray of Tengpora Batamloo, Srinagar
44 Irfan Ahmad Dar of Tulipora, Kulgam
45 Showkat Ahmad Itoo of Churat village of Qazigund.
46 Sada Begum of Churat village of Qazigund.
47 Nelofar Jan of Chowgam village, Qazigund.
48 Bilal Ahmad Dentu of Kavwari, Handwara
49 Showkat Ahmad Malik of Hatmulla, Kupwara
50 Mahd Kak of Lal Pora, Lolab
51 Zubair Ahmad Kathsoo of Kathsoo, Pahalgam
52 Amir Nazir Latoo of Baba Mohalla, Bijbehara
53 Ghulam Muhammad of Khumriyal, Kupwara
54 Ishfaq Ahmed of Kokernag
55 Mushtaq Ahmad of Charsoo, Awantipora
56 Hajira W/O Late Asadullah from Bandipora
57 Sameer Ahmad from Kupwara
58 Mushtaq Ahmad from Bandipora (Police Men)

***Note: The above names of slain victims who got killed from 8th July to 24th July 2016 were collected through concerned Police Control Rooms, police stations, senior police officials and relatives of victims who informed us about the death of their kith and kin.***

# Despite Unrest
## Muslims performed last rituals of Kashmiri Pandit Woman

Srinagar:The family of Deepak Malhotra, a Kashmiri Pandit of Sheikh Mohalla, Maharaj Gung, Old City Srinagar, is one of the thousands of families of Kashmiri Pandits who did not flee Kashmir valley and bore the brunt of the situation that fellow Kashmiri Muslims have been bearing, sharing their good and bad times for the past three decades.Deepak Malhotra's aging mother passed away and despite curfew and repressive situation across Kashmir, Muslims of the entire locality in general and activists of the Activists of Jammu Kashmir Action Committee (AAC), comprising of Youth Wing President Mushtaq Ahmad Sofi, Young journalist and activist Bilal Bashir Bhat, Ghulam Jeelani, Sajad Lankar, Yasir Jeelani, Riyaz Bandrari and Manzoor Ahmad Sofi besides others, while putting their lives in danger participated in her last rites silencing communal forces who do not stop spreading the poisonous propaganda against Kashmir and Kashmiris.

# Humble Appeal to leadership of Jammu and Kashmir

At a time when Kashmir is going through a very delicate and volatile phase which has claimed so many lives and has inflicted heavy injuries to civilians, some elements are hell bent to create a rift between different schools of thoughts in Islam,so that the main issue is kept in abeyance. There is no doubt in it that they are knowingly and unknowlingly agents working for their masters and are paid hefty amounts for their nefarious designs. They very often roam around in Shia dominated areas like Zadibal, Hawal, Hassanabad, Lal Bazar, Baghwanpora, Chatabal, Budgam, Magam, Chadoora, Gangoo Pulwama, Wakherwan Pulwama, Dub Ganderbal in evening time carrying ISIS flags and chant anti-Shia slogans. They don't want to harm Shias in reality but the resistance movement of Kashmir. Shias and Sunnis in Kashmir have always set a best example of a united resistance which has defeated all evil plans of the enemies of Islam at all times. I make a humble request to all Hurriyat leaders particularly Syed Ali Shah Geelani, Mirwaiz Molvi Umar Farooq, Mohammad Yaseen Malik, Moulana Mohammad Abbass Ansari and Aga Syed Hassan to do a thorough probe and unearth the elements who are creating a divide among Muslim Ummah in Kashmir and damaging the resistance movement. The early it is done the better it will be for Kashmiri's freedom struggle.

***Javeed Ali (Alamgari Bazar Zadibal Sgr)***

# Kashmir: The Most Militarized Zone!

## Violence After Years of Comparative Calm.

By:Rani Singh

*Kashmir is claimed in full by both Pakistan and India, after being partitioned between the two countries in 1947, with a ceasefire demarcation known as the Line of Control. China also administers part of the state. With three nuclear-armed countries vying for territory in a strategically critical region, Kashmir is a tinderbox; clashes there cause anxiety to the rest of the world.*

Classified as the world's most militarized zone as well as the largest region occupied by security forces, Kashmir has been experiencing a level of violence that it has not seen in six years.

The death of a militant, Burhan Wani, in a gun battle with Indian government troops on July 8th 2016 triggered days of protests and killings.

At the time of writing, Local and National Media reported 45 dead and 2800 injured, with all 10 districts under curfew. The numbers may rise.

As of the morning of the 12th July, India was sending in an extra 800 troops.

Kashmir is claimed in full by both Pakistan and India, after being partitioned between the two countries in 1947, with a ceasefire demarcation known as the Line of Control. China also administers part of the state. With three nuclear-armed countries vying for territory in a strategically critical region, Kashmir is a tinderbox; clashes there cause anxiety to the rest of the world.

22-year old Wani was a militant, a commander with the outlawed group, Hizbul Mujahideen. He was different to his predecessors who performed armed warfare, for he was open about his identity. Previous militants mostly worked underground, in secret, but Wani kept his face uncovered. He was active on social media and had garnered a large following due to his public pronouncements on the behavior of the Indian Government and its security forces in Jammu and Kashmir.

Positions on the Jammu and Kashmir issue are entrenched and polarised; with India and Pakistan having long argued their respective cases concerning the mainly Muslim state. Some of the Kashmiri population demands autonomy, or the right to self-determination.

India claims that the matter is an internal issue – one that it can resolve, while Pakistan seeks international involvement.

The UN has felt the need to comment on the latest bout of violence. As The Hindu reports, U.N. chief Ban Ki-moon calls on all parties to exercise 'maximum restraint' to avoid further violence in Kashmir and hopes that all concerns would be addressed through peaceful means. The Secretary-General is closely following the recent clashes in Kashmir. He regrets the reported loss of dozens of lives and the injuries to many others,' says a statement issued by Mr. Ban's spokesperson.

While the two giant neighbours fight, squabble, and have gone to war over the disputed territory, successive generations of Kashmiris have grown up highly politicised, with strikes, disruption and conflict a way of life.

On my own visits to report for the BBC over the years of the insurgency, I have observed the stress that all sides in the Valley experience.

Children and young people find it difficult to maintain a steady academic career as schools and colleges get shut down on account of strikes, or hartals.

Women and girls, in particular, psychologists told me, suffer from a higher than average level of depression and feinting due to the strain of living in a conflict zone.

The SMHS Medical College Hospital in Srinagar is generally full to overflowing. I found that as a government hospital in a conflict zone it still suffers from a lack of resources, with facilities like lavatories often kept in unsanitary conditions. This is far from ideal for patients suffering from disease, injury sustained in conflict and other ailments.

In the valley's main psychiatric hospital, I found patients sitting outside on steps, and on stone floors in corridors. They had been there, seemingly, for hours, waiting, listless and forlorn, without supervision or any sign of attention.

*Rani Singh is a reputed International Author and Journalist working with BBC & Forbes India and also writing for many print and online outlets. She has conducted interviews of many famous world dignitaries and leaders.*

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/63427
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K);Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes.com;Website:www.wilayattimes.com

Srinagar
Weekly
# WILAYAT TIMES

میں تجھ کو بتاتا ہوں، تقدیر امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول، طاؤس و رباب آخر

The Destiny of nations I Chart for you:
At First the sword and spear;
the zither`s,the lute`s soft sighs at last

www.wilayattimes.com

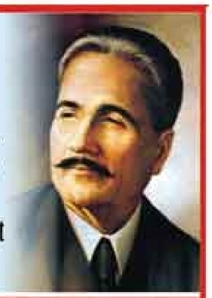

Vol:02 | Issue:38 | Pages:08 | 25th July to 31st July 2016 | Rs.5/-

# What are pellet guns and why are they so lethal?

***Over a hundred people are being treated for severe eye injuries, and while the police claim that it is a "non lethal weapon", doctors treating pellet victims say it maims a person forever.***

*Adil Akhzer*

The recent violence in Jammu and Kashmir has brought pellet guns into focus. Over hundred people are being treated for severe eye injures after security forces fired pellet guns to contain violence triggered after Burhan Wani, a militant, was killed last week. Police claim that it is a "non lethal weapon", but doctors treating pellet victims say it maims a person forever.

***What are pellets?***

Pellets are loaded with lead and once fired they disperse in huge numbers. They don't follow a definite path. Pellets penetrate the skin's soft tissues, and eye being the delicate structure is the most vulnerable to damage. Once the pellet goes inside an eye it shatters tissues and causes multiple damages to all parts of the eye.

***How many types of pellets exist?***

Doctors at Shri Maharaja Hari Singh (SHMS) hospital say there are different kinds of pellets. Normally they are round, but recently doctors have come across sharp edged and more irregular pellets. "For the first time the foreign bodies are more irregular edged which causes more damage," said Dr Sajad Khanday, Ophthalmologist, SHMS.

***When was this introduced? How many pellets are fired by a gun?***

It was introduced by the state police in 2010 when more then 100 people were killed during the stone-pelting protests. Police officials said that one cartridge of a pellet gun contains a few hundred pellets which resemble ball bearings. The moment it is fired, the cartridge bursts and immediately throws hundreds of pellet from a single point.

***How many people have lost sight in Kashmir because of the pellet guns during the last five days?***

The administration has not provided an exact number. Out of 117 cases at SMHS, 106 surgeries were performed in which five people lost one eye completely.

***Have doctors been able to bring vision back to victims?***

Doctors say they remove pellets from some patients and in most of the cases doctors say they are not able to remove it from the eye. Some patients make a good recovery, but in most of the cases the patients fail to regain vision. No case has been reported so far in which the doctors successfully restored full vision.

***What does the govt say about use of pellet guns in Kashmir?***

Mainstream and separatist leadership have always raised their voice against using of pellet guns. The ruling PDP in February 2014 created uproar in the assembly over use of pellet guns in South Kashmir district. Then the PDP president Mehbooba Mufti had attacked the then chief minister Omar Abdullah for 'continuing with its brute pellet gun policy to render Kashmiri youth without eyesight.' But, after coming to power the PDP has failed to stop the use of pellet guns in Kashmir. "We disapprove of it… but we will have to persist with this necessary evil till we find a non lethal alternative," J&K government spokesperson and Education Minister Nayeem Akhtar told earlier this week.

***Avoid using pellet guns, Rajnath Singh tells security forces.***

Union Home Minister Rajnath Singh has urged the youth of Kashmir not to engage in stone-pelting and also asked security forces to refrain from using pellet guns against protesters. Rajnath also took a strong stand against Pakistan's role in the ongoing tensions in the Kashmir Valley, asking Islamabad to desist encouraging Kashmiri youth from taking up arms.

*(The story has been copied from Times of India)*

## J&K requires a unique political solution

New Delhi: Proposing a radical solution to the situation in Kashmir, senior Congress leader and former Home Minister P Chidambaram has advocated restoring the "grand bargain" under which Kashmir had acceded to India by granting a large degree of autonomy."I think their approach is wrong. We have ignored the grand bargain under which Kashmir acceded to India. I think we broke faith, we broke promises and as a result we have paid a heavy price," he told India Today.He said the best solution, according to him, was that New Delhi should give an assurance the people of Kashmir that the "grand bargain" promised during the time of Kashmir's accession "will be honoured fully".Mr Chidambaram said, "I may be wrong, I may be right but what is necessary is to give the assurance that the grand bargain will be fully honoured. Let them (people of Kashmir) frame their own laws as much as possible and as long as it does not conflict with the Constitution."We have to assure that we will respect identity, history, culture, religion..."

## Accept Kashmir Issue:NC

Srinagar: A high-level party delegation of National Conference led by Party Working President and former Chief Minister, Omar Abdullah on Sunday called on the visiting Union Home Minister, Rajnath Singh in Srinagar and expressed its deep anguish, disappointment, grief and sorrow over the loss of lives in the current unrest in Kashmir.In a statement,the spokesman said that the delegation also highlighted the glaring political failures of the Central Government and the State Government and called for immediate political engagement with Pakistan and a cross section of internal stakeholders within Kashmir to pave way for a political solution to a political problem.